سدا	ہمیشہ	صدا	آواز
عالِم	ذی علم	عالَم	دنیا جہان، حالت یا کیفیت
کثرت	زیادتی	کسرت	ورزش کرنا
لال	سرخ	لعل	یاقوت، ایک قیمتی پتھر کا نام
مامور	مقرّر	معمور	بھرا ہوا، پُر رونق
نقطہ	صِفر، بِندی	نکتہ	باریک بات، دقیق خیال

رموزِ اوقاف

رموز رمز کی جمع ہے، جس کے لغوی معنی اشارہ کے ہیں اور اوقاف وقف کی جمع ہے، جس کے معنی توقف یا ٹھہراؤ کے ہیں، چنانچہ رموزِ اوقاف کے معنی ہوئے توقف یا ٹھہراؤ کے اشارے۔ رموزِ اوقاف سے مراد وہ علامتیں ہیں جو تحریر میں ایک جملے کو دوسرے جملے سے یا کسی جملے کے ایک حصّے کو دوسرے حصّوں سے علیحدہ کریں۔ ان مفید علامتوں کو بہت سے لوگ ضرورت کے مطابق استعمال نہیں کرتے، حالانکہ کلام کی وضاحت، معنویت اور صحیح خواندگی کے لیے ان کا استعمال بہت اہم ہے۔ جس طرح تحریر میں اضافت کی زیر اور تشدید لگانا ضروری ہے، اسی طرح رموزِ اوقاف، جس کو انگلش میں Punctuation کہتے ہیں، کی علامتیں لگانا بھی لازمی ہے، کیوں کہ علاماتِ وقف کی مدد سے، جہاں قاری (پڑھنے والا) عبارت کو بڑی روانی اور سہولت کے ساتھ پڑھتا چلا جاتا اور عبارت کے مفہوم کو بخوبی سمجھ لیتا ہے، وہیں لکھنے والا بھی سوچ سمجھ کر قلم چلاتا ہے۔ ہر چند اردو میں رموزِ اوقاف کے طور پر کافی علامتیں استعمال ہوتی ہیں تاہم طلبہ کے لیے درج ذیل بالعموم استعمال ہونے والی علامتوں کا سیکھنا از بس ضروری ہے۔ انگلش میں بھی یہ علامتیں تقریباً اسی طور پر استعمال ہوتی ہے۔

نام علامت	شکل وصورت	انگلش نام
سکتہ یا وقفِ خفیف	،	Comma
وقفہ یا نصف وقف	؛	Semi Colon
رابطہ یا وقفِ لازم	:	Colon
ختمہ یا وقفِ مطلق	۔	Full Stop
سوالیہ یا استفہامیہ	؟	Sign of Interrogation
ندائیہ یا فجائیہ	!	Sign of Exclamation
واوین	" "	Inverted Commas
قوسین	( )	Brackets

(1) سکتہ یا وقفِ خفیف (Comma) ،

یہ علامت تحریر میں سب سے کم توقف کے لیے استعمال ہوتی ہے، جس لفظ کے بعد یہ علامت آئے وہاں قاری کو بغیر سانس ٹوٹے بالکل ذرا سی دیر کے لیے ٹھہرنا چاہیے۔ مثلاً:

(i) کراچی، حیدر آباد، کوئٹہ، ملتان، لاہور اور پشاور پاکستان کے بڑے بڑے شہر ہیں۔

(ii) دن ہو کہ رات، سفر ہو کہ حضر، خلوت ہو کہ جلوت، انسان کو چاہیے کہ وہ کسی لمحے بھی اللہ تعالیٰ کو نہ بھولے۔

(2) وقفہ یا نصف وقف (Semi Colon) ؛

یہ علامت سکتہ سے ذرا زیادہ ٹھہراؤ کے لیے آتی ہے۔ یہ علامت دو مقاصد کے تحت استعمال ہوتی ہے: جب ایک طویل جملے میں چھوٹے چھوٹے جملے آئیں یا کسی جملے کے مختلف اجزا پر زور دینا مقصود ہو۔ مثلاً:

(i) مولانا حالی کی مسدّس، یادگارِ غالب، حیاتِ جاوید؛ ڈپٹی نذیر احمد کی توبۃ النصوح، مرأۃ العروس، ابن الوقت؛ مولانا شبلی نعمانی کی سیرت النبی خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ، الفاروق، المامون پڑھنے اور بار بار پڑھنے کے قابل ہیں۔

(ii) جو کرے گا، سو بھرے گا ؛ جو بوئے گا، سو کاٹے گا۔

(iii) آنا، تو خفا آنا؛ جانا تو رُلا جانا۔

(3) رابطہ یا وقفِ لازم (Colon) :

اس علامت کا ٹھہراؤ وقفہ سے قدرے زیادہ ہوتا ہے۔ اس علامت کو وقفِ لازم بھی کہا جاتا ہے اور اس کا عام طور پر استعمال وہاں کیا جاتا ہے، جہاں جملے کے سابقہ خیال یا بات کی تشریح یا تصدیق کی جاتی ہے۔ یا مختصر مقولے یا ضرب المثل کو بیان کرنا ہو۔

چونکہ تفصیلہ (Colon and Dash) کی علامت عام استعمال میں جگہ نہیں پا سکی اس لیے تفصیلہ کی جگہ بھی رابطہ ہی کی علامت لکھتے ہیں۔ مثلاً:

(i) کسی حکیم کا قول ہے: آپ کاج، مہا کاج (ii) سچ ہے: گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

(iii) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: تم کسی کے معبودوں کو بُرا مت کہو، ورنہ وہ تمھارے معبود کو بُرا کہیں گے۔

(4) ختمہ یا وقفِ مطلق (Full Stop) ـ

یہ علامت، جسے انگلش میں فُل اسٹاپ (Full Stop) کہتے ہیں، نقطے سے ذرا بڑی ہوتی ہے اور تحریر میں جملے کے خاتمے پر اس وقت لگائی جاتی ہے، جہاں ٹھہراؤ بھرپور ہوتا ہے۔ مثلاً:

(i) جب طبیعت خراب ہو تو کوئی کام ڈھنگ سے نہیں ہو سکتا۔

(ii) دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ (iii) مجھے پھل بہت پسند ہیں۔

(5) سوالیہ یا استفہامیہ (Sign of Interrogation) ؟

یہ علامت کسی سوالیہ جملے کے آخر میں لگائی جاتی ہے۔ جیسے: